02746
1/28 ۱۸۰۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:۔

1۔ تکافل کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

2۔ پاکستان میں بعض انشورنس کمپنیز۔جو ونڈو تکافل آپریشنز سے متعارف ہیں۔ ونڈو تکافل آپریشنز وہ کمپنیز جو انشورنس کے ساتھ ساتھ تکافل کی ممبر شپ حاصل کرنے کی سہولت بھی فراہم کرتی ہوں۔ان حضرات کا کہنا ہے کہ ان کے تمام معاملات وقف اور وکالت کے اصولوں کے عین مطابق ہیں جنکی نگرانی شرعی اصولوں کی بنیاد پر ان اداروں کے شریعہ ایڈوائزرز (مفتیان کرام) کررہے ہوتے ہیں۔سوال یہ ہے کہ کیا ان ونڈو تکافل آپریشنز سے ممبر شپ حاصل کرنا انکی خدمات لینا شرعاً جائز ہے؟

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۵۶/۱۸۳۶

والسلام

سید فرحان علی

خیابان بخاری فیز 6 ڈی ایچ اے کراچی

رابطہ نمبر:03332157248

20/محرم الحرام/1438ھ بمطابق/22 اکتوبر 2016

الجواب حامداً ومصلیاً

۱............تکافل مروجہ انشورنس کا جائز متبادل ہے، جسے علماء کرام نے پیش کیا ہے، یہ تبرع کی بنیاد پر بنایا گیا ہے، جس کی تفصیل متعلقہ مقالوں اور کتابوں میں موجود ہے، نظامِ تکافل کے تحت پاکستان میں کئی کمپنیاں وجود میں آچکی ہیں، اور کافی عرصہ سے کام کررہی ہیں، ان میں سے جو کمپنی مستند علماء کرام کی نگرانی اور ان کی زیرِ مشاورت کام کرتی ہے، اور صاحبِ معاملہ کو شرعی اعتبار سے اطمینان ہو، تو اس کمپنی کے ساتھ معاملہ کرنا جائز ہے، تاہم اس کمپنی کے شرعی حکم کے بارے میں وقتاً فوقتاً پوچھتے رہنا چاہیئے۔

۲............ونڈو تکافل کے تحت بھی اصولِ تکافل کے مطابق اور نظامِ تکافل کے قوانین کے تحت کام ہورہا ہے، اس کے بارے میں بھی وہی تفصیل ہے، جو اوپر مذکور ہوچکی۔ واللہ تعالیٰ اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۸۳۶/۵۲
۲۲/۱/۳۸ھ
۲۴/۱۰/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

مفتی بجامعۃ دارالعلوم کراچی

۲۱-۱-۱۴۳۸ھ

مفتی